بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلسہ سالانہ کی بے شمار برکتیں ہیں جن کا اظہار اب ہر ملک کے جلسہ پر ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ9ستمبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ گذشتہ اتوار اپنے 3 دن کے بھرپور پروگراموں کے بعد اختتام کو پہنچا۔ جلسہ سالانہ کی تیاری کے سلسلہ میں سینکڑوں رضاکار کچھ دن پہلے کام شروع کر دیتے ہیں۔ جب جلسہ شروع ہوتو لگتا ہے کہ ایک دن میں اختتام بھی ہو گیا۔ تین دن پلک جھپکتے ہی گزر جاتے ہیں۔ شاید دوسروں کا خیال ہو کہ یہاں بڑے بڑے تعمیر شدہ ہالوں میں جلسہ ہوتا ہے بنابنایا سب کچھ مل گیا رضاکار کیا کرتے ہوں گے حالانکہ بعض کام بڑی محنت چاہتے ہیں۔ کھانا پکانا اور کھلانا وغیرہ کے لئے عارضی کام کرنا پڑتا ہے۔ مارکیز لگانی پڑتی ہیں۔ ہال میں بیٹھنے کا انتظام، آواز کا انتظام، بہت سے کام خدام، لجنہ اور انصار وقار عمل کے ذریعہ کرتے ہیں۔ جلسہ کے دنوں میں کھانا پکانا، کھلانا، صفائی، پارکنگ، سیکیورٹی، چیکنگ۔ ایم ٹی اے کے لائیو اور سٹوڈیوز کے پروگرام۔ یہ سب کارکن کرتے ہیں۔ شاملین جلسہ اور عام طور پر دنیا میں بسنے والے ہر احمدی کو ان کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ جلسہ کی کاروائی سننے اور دیکھنے کا انتظام فرمایا ہوا ہے۔ میں بھی کام کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے جلسہ کو کامیاب کرنے اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت کی۔ فرمایا کہ یہ جلسہ جہاں تربیت کا سامان کرتا ہے وہاں اکثر اوقات یہ جلسہ غیروں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بن جاتا ہے، جلسہ کے دوران غیروں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چند واقعات پیش فرمائے۔ فرمایا جلسہ جرمنی میں بھی دو تین سال سے بیعت کرنے کا پروگرام ہوتا ہے اس سال 14 ممالک سے 83 مرد وخواتین جماعت میں شامل ہوئے۔ بعضوں کے دل جلسہ کی کاروائی اور احمدیوں کے رویہ اور حسن سلوک دیکھ کر ان کے دل بدل گئے اور انہوں نے بیعت کرلی۔ بوسنیا کے مہمان نے کہا کہ مجھ پر سب سے زیادہ اثر حضور انور کے خطبات کا ہوا۔ عراق کے ایک صاحب کہتے ہیں: میرے لئے جلسہ سالانہ کا منظر حیران کن تھا کہ انتہائی منظم، خدمت کا جذبہ، انسانی اقدار، مختلف رنگ و نسل کے لوگ، اخوت اور بھائی چارہ کی فضا میرے خیال سے دنیا میں احمدیت کے سوا کہیں نظر نہیں آتی۔ فرمایا حسن اخلاق کا بھی احمدی کو نمونہ ہونا چاہئے۔ ہمارا جلسہ خاموش ہدایت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ حقیقت میں ہمارا ہر عمل ہمارے دل کی آواز ہونا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ میں شامل ہونے والے چند ممالک کے نام لئے اور ان کے وفود سے ملاقاتوں کا ذکر فرمایا۔ مراکش کے ایک نوجوان نے کہا پہلی بار شامل ہوا ہوں ایک نوجوان ہونے کے طور پر کہتا ہوں کہ نوجوان ضرور اس میں شامل ہوا کریں۔ جلسہ سے روحانیت میں اضافہ ہوا ہے۔ یہاں اس جلسہ میں ہر کوئی ایک دوسرے کو سلام کر رہا تھا یہ بہت متاثر کن فضا تھی۔ ایک مہمان صحافی نے کہا جلسہ کی بہت سی باتوں نے مجھ پر مثبت اثر چھوڑا اور پہلی بار دیکھا اتنے لوگ ہیں اور کوئی غصہ نفرت کا شکار نہ تھا سب کا رویہ میرے ساتھ اچھا تھا۔ صفائی کے نظام سے حیران ہوا۔ فرمایا لوگ کس طرح آزماتے ہیں اور نقص تلاش کرتے ہیں۔ ایک صاحب کہتے ہیں، میں اس لئے آیا تھا کہ خامیاں دیکھ کر ان کو مشہور کروں گا۔ میں نے تین دن موبائل میز پر رکھا لیکن چوری نہیں ہوا۔ ہر طرف دیکھا اور ایک بھی خامی نظر نہیں آئی۔ فرمایا بعض لوگوں نے کمیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ٹرانسلیشن ڈیوائسز میں بہتری، مہمان کے مزاج کے مطابق کھانا پکانے، مہمانوں کی میس میں نہ جانے اور عورتوں کو نماز میں سر اچھی طرح ڈھانکنے کی ہدایت فرمائی۔ اسی طرح بچوں کی مارکیز کی مزید تقسیم اور تقسیم اسناد کی تقریب کے بارہ میں ایم ٹی اے کو ہدایات دیں۔ فرمایا جہاں ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں وہاں ہمیں اپنے جائزے بھی لینے چاہئیں خامیوں اور کمیوں کو تنقیدی نظر سے دیکھیں، تلاش کریں اور دور کریں۔ لال کتاب میں درج کریں اور اسی طرح ہمارے نظام میں بہتری ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔ فرمایا اس دورہ کے دوران مجھے کچھ مساجد کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کا موقع ملا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانان اور ہمسایوں کے تاثرات بیان فرمائے۔ مردوں زن کے مصافحہ کرنے کے بارہ میں تفصیلی ذکر کرتے ہوئے فرمایا: یاد رکھیں کہ ہم نے زبردستی کسی کو منوانا نہیں اور اپنی تعلیم سے پیچھے بھی نہیں ہٹنا۔ دین کے معاملہ میں شرمانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسلام کی تعلیم نہایت اعلیٰ ہے کسی لڑکی یا لڑکے کو احساس کمتری کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ کسی بھی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا ہوئے بغیر چھوٹے سے چھوٹے حصہ پر بھی عمل کریں۔ اسی طرح لڑکیاں اپنے لباس اور پردہ کا بھی خیال رکھیں اور اپنی حیا اور تقدس پر حرف نہ آنے دیں اسی طرح لجنہ اور خدام کو اپنی تربیت کی طرف توجہ دینی چاہئے اور انصار اللہ کو بھی غافل نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔ آمین

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی